

مکافاتِ عمل

حذر اے چیرہ دہاں! سخت ہیں فطرت کی تعزیریں

دولت، قوت اور اقتدار کا نشہ خدا درموسس انسان کو بڑی طرح بدمست کر دیتا ہے۔ وہ پھر نہ قانون اور قاعدہ کی پرواہ کرتا ہے نہ کسی اخلاقی ضابطہ یا انسانی قدر کا احترام۔ قانون اور قاعدے کو مٹانے والی مشینری اس کی مٹھی میں بھرتی ہے اور اس کے سوا وہ کسی قوت کو تسلیم ہی نہیں کرتا جو اس کی بے ماہ رو ہی پر گرفت کر سکے۔ ان لوگوں کو اس کا خیال تک بھی نہیں آتا کہ ان سے کوئی باز پرس کر لے والا ہے۔ **ثُمَّ كَانُوا لَا يَتَذَكَّرُونَ حَتَّىٰ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ** (پھر ان کی گھات میں ہوتا ہے۔ **إِنَّا جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا** (پھر وہ نہایت اطمینان سے اپنی سرکشی اور جرائم پیشگی میں آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں تاکہ ان کے اعمال کے نتائج کے ظہور کا وقت آجائے اور مکافاتِ عمل کی حکم گرفت (بطش شدید) انہیں اس طرح اچانک دلوچ لیتی ہے کہ ان کے ذہن میں ہی نہیں آتا کہ ہوا کیا؟ **(فَيَأْتِيَهُمْ كَيْدُكَ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ)** یہ عذاب ایسے مقام سے آتا ہے جہاں کے سان گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ **وَاللَّهُمَّ الْعَذَابُ مِنْ خَيْرٍ** **لَا يَشْعُرُونَ** (پھر اچانک وہ اسے دیکھ کر بھاگنا چاہتے ہیں **(فَكَيْفَ أَتَسَوَّأُ بِأَسْمَاءٍ إِذَا هُمْ بِمَهَابَةٍ يَوْمَ يُكْفَرُونَ)** لیکن انہیں آواز دی جاتی ہے کہ **لَا تَذْكُرْهُمْ**۔ مت بھاگو۔ تم بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔ **قَالُوا جَعَلْنَا آلَ مَا أَشْرَفْنَاهُ فِيهِ** **وَمَسَاكِينُكُمْ**۔ تم ٹپٹ کر وہیں چلو جہاں تم نے سرحائر و ناجائز طریقے سے دولت سمیٹ کر اپنے عیش و عشرت کا سامان اکٹھا کیا تھا۔ چلو انہی محلات میں جن کی تزئین و آرائش غریبوں کے خونِ جگر کی رنگینی سے کی گئی تھی۔ **لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ** (۱۳-۱۴) چلو وہاں، تاکہ تم سے پوچھا جائے کہ یہ مال و دولت کہاں سے آیا تھا؟ تم سمجھتے تھے کہ تمہیں تمہاری ظلم کوٹھیوں اور فیش سامانیوں کے متعلق کوئی پوچھنے والا ہی نہیں۔ آج تم سے ان سب کے متعلق پوچھا جائے گا۔ **(ثُمَّ تَشْكُرُونَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَلْفُكُمْ عَلَىٰ أَلْفٍ فَكَيْفَ تَعْلَمُونَ)** (پھر تم دولت کے انبار دربار اکٹھے کرتے چلے جاتے تھے **(إِنَّهُمْ كَانُوا أَقْبَلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ)** اور اپنی سرکشی اور جرائم پیشگی پر مصر تھے **(وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَىٰ الْحُمُوتِ الْعَظِيمَةِ)** (پھر بجائے اس کے کہ تمہیں ارتکابِ جرائم پر شرم آئے تم اپنی کامیابیوں اور کامرانیوں پر خوشیاں مناتے اور اپنی دست درازیوں پر فخر کرتے تھے **(ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِفِكْرِ الْخَلْقِ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْتَحِنُونَ)** (پھر تم سے کہا گیا تھا کہ تم اپنی فائدہ دولت سے غریبوں اور محتاجوں کی روزی کا بندوبست کرو لیکن تمہیں یہ اپنا فریضہ سمجھی جھوٹے سے بھی یاد نہ آیا۔ غریب اور نادار قانون مرے تھے لیکن تمہیں ان کا کبھی خیال تک نہ آتا تھا **(وَلَمْ تَذْكُرْ)** **(نُطِيقُ الْمُسْكِينُ)** تم انہیں محض اپنی باتوں سے خوش کر دیا کرتے تھے۔ تم سمجھتے تھے کہ محض باتیں بنانے سے تم اپنی

ذمہ داری سے سیکہ و ش ہو جائے گے (وَكُنَّا نَحْمِلُكُمْ مَعَ الْخَائِبِينَ)۔ تم عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ایک تنکا بھی نہیں ٹوڑا کرتے تھے لیکن چاہتے یہ تھے کہ لوگ تمہاری تعریف و توصیف کے سپاساً تمہاری خدمت میں پیش کریں اور زندہ ہاد کے نعروں سے آسمان کو ٹھہرھرا دیں (وَيَحْبِبُونَ أَنْ يُحِبَّهُمْ نُوَاحِلًا لَمْ يَقُولُوا بَلْ)۔ تم قوم کی فلاح و بہبود کی بجائے دولت سمیٹنے کی فکر میں غلطان و بیچاں رہتے تھے اور جو کچھ ہاتھ لگتا اسے تجویروں میں جمع کر کے اس پر تالے نہیں مہریں لگا دیا کرتے تھے (وَجَمَعَ فَأُوْىٰ)۔ مہربان اقتدار اور خواہش زراں دوزی میں تم ایک دوسرے سے آگے بڑھنا چاہتے تھے اور اس میدانِ مسابقت (RACE COURSE) کا کوئی آخری کٹارہ ہی نہ تھا جہاں پہنچ کر تم رک جاتے (أَلَيْسَ لَكُمُ الْعَاثِرُ خَشِي مَرَّ تَمُّ الْمُنَاقِبَةِ)۔ تم اس نشہ میں اس قدر بدمست ہو رہے تھے کہ تمہیں اس کا احساس تک نہیں ہوتا تھا کہ جو کچھ تم اس طرح جمع کرتے چلے جاتے ہو وہ مال و دولت نہیں، جہنم کی آگ ہے جس سے تم اپنے پیٹ بھر رہے ہو (أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ سَرِيبًا)۔ اگر تمہاری آنکھوں پر سے دھڑ بھی پودے سرک جاتے تو تم جہنم کی آگ کا فوراً مشاہدہ کر لیتے (لَئِنْ لَّمْ يَكْفِ يَوْمَئِذٍ الْعَذَابُ عَنِ الْظَالِمِينَ)۔ اس لئے کہ یہ جہنم کہیں دور نہ تھی تمہیں چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھی (وَإِنْ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْظَالِمِينَ)۔ تم ایک ٹانہ کے لئے بھی اس کی نظروں سے اوجھل نہیں ہوتے تھے (وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ)۔ تم دولت سمیٹ سمیٹ کر اپنے ... (BANK BALANCES) کا حساب کیا کرتے تھے (جَمَعَ مَالًا وَ عَدَّ ذَكَرًا) اور مطمئن تھے کہ یہ دولت تم پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی (يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَ)۔ اب دیکھو کہ یہی نوٹوں کے بنڈل کس طرح وہ آگ بھڑکاتے ہیں جس کے شعلے تمہارے دلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے (تَامَرَ اللَّهُ الْمَوْتِقُونَ)۔ الٰہی نطقِ علیّ (الْأَفْرِدَ)۔ اب اس آگ میں اُن روپوں کو تپایا جائے گا جو تمہاری تحویل میں اس لئے دیئے گئے تھے کہ تم انھیں فلاح عامہ کے لئے صرف کرو لیکن تم نے انہیں اپنے باوا کی میراث سمجھ کر اپنے خزانے بھر لئے۔ انہیں تپایا جائے گا اور ان سے تمہیں دانع و یا جائے گا (يَوْمَ يُصْعَقُونَ فِي النَّارِ)۔ جہنم کے شعلے نے انہیں تپایا جائے گا (وَجَنُودُهُمْ رُفُودُهُمْ)۔ اے مالِکِ نَرُفُودُكُمْ لَئِنْ لَّمْ يَكْفِ يَوْمَئِذٍ الْعَذَابُ عَنِ الْظَالِمِينَ)۔ یہ اس لئے کہ اس کلنگ کے ٹیکے سے تم دور سے پہچانے جاؤ گے کہ تم براہِ راست جہنم سے کسی شریف معاشرے میں رہنے کے قابل نہیں (يُخْرِجُ الْمُجْرِمُونَ سِجْنَهُمْ)۔ تم کام تو کرتے تھے مجرموں والا لیکن معاشرے میں بڑے شریف اور معزز بنے رہتے تھے۔ اب تمہارا حقیقی چہرہ جس پر ذلت اور رسوائیوں کی سیاہی چھا رہی ہے، بے نقاب ہو جائے گا (وَتَرَوْهُمْ ذُلًّا)۔ ... کَاثِمًا أَعْيُنُهُمْ وَجُودُهُمْ قَطْعًا مِنَ الدَّلِيلِ مَطْلَمًا)۔ اور تمہیں اس سے کہیں پناہ نہیں مل سکے گی (مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ حَاصِمٍ)۔

تم اگر چاہو کہ دنیا بھر کی دولت دے کر بھی اپنے کئے کی سزا سے بچ جاؤ تو ایسا نہیں ہو سکے گا۔ نہ ہی تمہاری جگہ تمہارا کوئی عزیز رشتہ دار تمہاری سزا بھگت سکے گا۔ جس نے کیا ہے اسی کو بھگتنا پڑے گا (يَوْمَ الْمُجْرِمُ)۔ تُوْ يُقْتَدَى مِنْ عَذَابٍ يُؤْمِنُ بِبَنِيهِ وَصَاحِبِ بَيْتِهِ وَآخِيهِ وَفُصَيْلَتِهِ الَّتِي تُؤْمِنُ بِهِ . وَ مَنْ فِي الْأَرْحَامِ جَمِيعًا . ثُمَّ يُنْفَخُ . كَلَّا . . .)۔ نہ ہی اب کسی کی سفارش چل سکے گی (فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ السَّافِهِينَ)۔

تمہارا یہ خیال بھی خاص ہے کہ تمہارا کوئی عزیز، رشتہ دار یا دوست تمہاری جگہ بھانسی کا رستہ اپنے گلے میں ڈال کر نہیں چھڑا
لے گا۔ اس پر داد دھکڑی میں کوئی دوست دوسرے دوست کو نہیں پہچانے گا (قَلَّا فَيَسْتَلِمْ حَيْثُمُ جِئًا۔ ۱۶)۔
تم یہ نہ سمجھو کہ جو کچھ تم نے کیا ہے اس کا میں ثبوت نہیں دے گا۔ تمہارا اعمال نامہ تمہارے سامنے ہے۔ اسے خود پڑھ
لو (اِقْرَأْ يٰٓاَبْنٰدِق۔ کَلِّ بِفَيْدِكَ الْيَوْمَ غَلِيْثُ حَسْبِيْہٗا۔ ۱۷)۔ اگر گواہوں کی ضرورت ہو تو تمہارے ہاتھ پاؤں
تمہارے خلاف گواہی دیں گے (اَلْيَوْمَ نَخْتُمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَنُخَوِّدُنَا اٰیْدِیْہُمْ وَتَشْہَدُ اَرْجُلُہُمْ
بِمَا کَانُوْا یٰکْسِبُوْنَ۔ ۱۸)۔ تم سمجھتے ہو کہ جو سنگل کیا ہوا سونا تم نے چھپا کر رکھا ہے وہ کسی کو نہیں مل سکتا۔ ہمارے
پاس اس کا بھی علاج ہے۔ تم اگر اپنے جرم سے انکار کرتے ہو تو تمہیں ایسے کپڑے پہنائے جائیں گے جس سے تمہارا جسم
جھس جھسے۔ تمہارے سر پر کھولنا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے تمہارا چھپایا ہوا سونا پگھل کر باہر آجائے گا (قَالَ اَلْیٰ
کَلِّمْہُمْ وَاقْطَعْتْ لَہُمْ نَبَاتِیْ مِّنْ ثٰہِر۔ یُعْصَتْ مِّنْ فَوْقِ سُرُوْہِہُمُ الْحِیْمِمْ۔ یُضْمَدُ بِہٖ مَا فِی
بُطُوْنِہُمْ وَالْجُلُوْدُ۔ وَلَہُمْ مَمَاقِیْعٌ مِّنْ حَدِیْدٍ۔ ۱۹)۔ جب تمہیں اٹھا لیا جائے گا تو سب نگلا ہوا
اگل دے گے (یَوْمَ تَقْلُبُ وَجُوْہُہُمْ فِی النَّٰہِرِ۔ ۲۰)۔

حکم دیا جائے گا کہ اسے گرفتار کر لو۔ کہیں بھاگ نہ جائے۔ اس کے گلے میں ملوک ہاتھوں میں پھکڑیاں اور
پاؤں میں بیڑیاں ڈالو اور اسے جہنم میں پہنچا دو (خُذُوْہُ۔ فَعَلُوْہُ۔ شَہ۔ اَلْجَحِیْمُ ضَلُوْہُ۔ ثُمَّ فِی سَبِیْلِہٖ
دَمْعُہَا سَبْعُوْنَ ذِمًّا فَاَسْلَمُوْہُ۔ ۲۱)۔ یعنی تنگ و تارک کو ٹھہری میں بند کر دو (وَ اِذَا اَلْقَوْا مِنْہَا
مَکٰنًا حَبِیْقًا مَّقَرَّ یٰحِیْیٰن۔ ۲۲)۔ خود نہیں جاتا تو اسے گھسیٹ کر لے جاؤ (خُذُوْہُ فَاَعْمِلُوْہُ۔ اِلٰی
سَوَآءِ الْجَحِیْمِ۔ ۲۳)۔ جس طرح جانوروں کو ہانک کر لے جاتے ہیں (وَلَسُوْۤا فِی الْمُنْجَرِمِیْنَ اِلٰی جَہَنَّمَ وَنِزٰٓا
۱۶)۔ یہ خطرناک قسم کا مجسم ہے، اس لئے اس پر ایسے داروغے مقرر کرو جو مضبوط اور سخت قسم کے واقع ہوں
(غَلِیْہَا مَلٰٓئِکَۃٌ فَلَا ظَ مِثْلَہٗا۔ ۱۷)۔ ایسے کہ جو کچھ ان سے کہا جائے اس کے مطابق فوراً عمل کریں
اور اس میں ذرا بھی کوتاہی یا سرتابی نہ کریں (لَا یُخْضَعُوْنَ اِلَیْہٗا مَا اَمَرُہُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۔ ۱۸)۔
جہنم میں اس قدر چیخ و پکار ہوگی کہ کوئی کسی دوسرے کی بات نہیں سُن سکے گا (لَہُمْ فِیْہَا ذَرِیْرٌ
دَہُمٌ فِیْہَا لَا یَسْمَعُوْنَ۔ ۱۹)۔ جہنم کو سب کے لئے ایک ہی ہوگا لیکن جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف
غروں کے لئے داخلے کے دروازے مختلف ہوں گے (وَ اِنَّ جَہَنَّمَ لَمَوْعِدٌ لَّہُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ لَہَا سَبْعَةُ
اَبْوَابٍ۔ لِّکُلِّ بَابٍ مِنْہُمْ جُزْءٌ مَّقْصُوْمٌ۔ ۲۰)۔ سنگین مجرموں کو اس میں بھی بیڑیوں میں جکڑ کر رکھا جائے گا
(وَ اِنَّ لَدٰیْنَا اَنۡکَالًا۔ ۲۱)۔ کھانے کے لئے وہاں وہ کچھ ملے گا جو خلق میں انک کر رہے ہیں۔ نہ اٹھا جائے نہ نگلا
جائے (وَ طَعَامًا ذَا غَصَصٍ۔ ۲۲)۔ نیز (۲۳)۔ ایسا کہ جس سے نہ شکم پیری ہو، نہ ہی وہ جزد بدن بن سکے (لَا یُشْبِہُیْنَ وَلَا
یُعْنٰی مِنْ جُوعٍ۔ ۲۴)۔ بڑے بڑے معزین "حرام کی کھائی سے ناز و نعمت میں پے رتھے۔ اس کھانے کو دیکھ کر تملائیں
گئے۔ اُن سے کہا جائے گا کہ تم مجرم ہو کہ سو بائٹی میں بڑے شریف اور معزز بنے تھے۔ اب تمہیں یہ ذلت کی روٹی
کھانی ہوگی (ذٰقْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغٰثِرُیْدُ الْکَذِیْبُ۔ ۲۵)۔ وہ غلاب اور یہ روٹی چند دلوں میں اُن کا حلیہ
پگڑا کر رکھ دے گی (تَوَاصَوْا بِالْبَشْرِ۔ ۲۶)۔ وہ ساری چربی پگھلا کر رکھ دے گی جو مفت کی کھا کھا کر چڑھائی

گئی تھی (لَا تُبْقِی وَلَا تَبْقِی) غرضیکہ حالت وہاں یہ ہوگی کہ ان کا شمار نہ مردوں میں ہوگا نہ زندوں میں (لَا یَمُوتُ فَنِهَا وَلَا یُحْیِی) انہیں ہر طرف سے موت آتی دکھائی دے گی لیکن اس سے ان کی جان نہیں نکلے گی رِیَاسَتِیو المَوْتُ مِمَّنْ کُلِّ مَکَانَ وَمَا هُوَ بِحَقِیْقَتٍ (۱۲۱) وہ ناک سے لکیریں نکالیں گے کہ ہمیں اس عذاب سے کسی طرح چھٹکارا مل جائے تو اس کے بعد ہم بھی وہ کچھ نہیں کریں گے جس کی پاداش میں ہمیں یہ سزا ملی ہے۔ لیکن ان کی یہ مغفرت قبول نہیں کی جائے گی۔ (وَبُنَا آخِرُ جُنَا نَعْمَلُ صَالِحًا غَیْزَ الَّذِیْ کُنَّا نَعْمَلُ بِهِ)۔ (جنم سے چھٹکارا ملنا تو ایک طرف، اس کے عذاب میں تخفیف تک نہیں کی جائے گی۔ (وَلَا یُخَفِّفُ عَنْهُمْ) مِمَّنْ عَذَابُهَا (۱۲۲)۔ ان سے کہہ دیا جائے گا کہ جنہوں نے غریبوں پر اس قدر ظلم ڈھائے ہوں، ان کا کوئی جانی و ناہر نہیں ہو سکتا۔ (فَمَا یُلَظُّهُمُ مِنْ لَّجَنِۃٍ)۔

اکیلے اکیلے غریبوں کے بعد پھر جنہوں نے گروہوں اور پارٹیوں کی باری آئے گی۔ یہ گروہ اور پارٹیاں، ان تمام جرائم میں ایک دوسرے کی ہمزاد اور دوساز تھیں۔ لیکن اب ان کی یہ کیفیت ہوگی کہ جب کوئی ایک پارٹی جہنم میں داخل ہوگی وہ دوسری پارٹی پر لعنت بھیجے گی (کُنَّا دَخَلْنَا اُمَّةً لَعَنَتْ اُخْتَهَا)۔

وہاں سب پارٹیاں اکٹھی ہو جائیں گی۔ ان میں ان کے سرغنے (RING LEADERS) بھی ہوں گے اور ایڈروں کے پیچھے چلنے والے، ان کے ایجنٹ، گماشتے اور کارندے بھی۔ یہ پیچھے چلنے والے کہیں گے کہ ہمیں ان لیڈروں نے دھوکا دیا اس لئے انہیں دوسری سزا ملنی چاہیے (قَالُوۡا لَا تَبۡنَا اِنَّا اَخۡطَاۡنَا مَاۤ اَنۡتَآ ذَکُوۡرًا فَاَصۡلَحۡنَا الشَّیۡطٰنُ)۔ (وَبُنَا اِۡتٰہُمُ ضَعُفَیۡنَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنۡہُمُ لَعۡنًا کَبِیۡرًا)۔ یہ لیڈر اپنے تابعین سے کہیں گے کہ کیوں ہاتھ نہیں ہٹاتے ہو؟ کیا تمہیں معلوم نہیں تھا کہ قانون کا تقاضا کیا ہے اور اس کی خلاف ورزی کئے نتائج کیا ہوا کرتے ہیں؟ اگر تمہارے دل میں قانون شکنی اور بغاوت پرستی کا جذبہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں ان جرائم پر کیسے آمادہ کر سکتے تھے؟ اس لئے اس میں ہمارا کیا قصور؟ تم خود مجرم تھے اور مجرم ہو۔ (قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَکْبَرُوۡۤا اِنَّہٗ یُنۡتَ اَسۡتَظۡعِفُوۡا۔ اَذۡہٰکُمۡ صَدَکُمُ الَّذِیۡنَ یُبۡعَدُوۡنَ اِذَا جَاۡءَکُمۡ بَلٌّ کُنۡتُمۡ مِّنۡجِسِیۡنَ)۔ ان کے متبعین ان سے کہیں گے کہ یہ ٹھیک ہے کہ ہم ارتکاب جرم میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک تھے۔ بلکہ بالفاظ صحیح، تمہارے آلہ کار تھے۔ لیکن یہ بتاؤ کہ تم جس قسم کے مکر و فریب کے جال دن رات بناتے رہتے تھے، جس قسم کی تدبیریں صبح شام سوچتے رہتے تھے جس قسم کی سازشوں میں مصروف تھے و تازہ رہتے تھے، ہم جیسوں کے اس کی بات تھی کہ ان میں بچنے نہ جاتے یا تمہاری سازشوں میں شریک ہونے سے انکار کر دیتے؟ ہمارے کیا مجال تھی کہ تم کسی بات کا حکم دیتے اور ہم اس سے انکار کر دیتے؟ (قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَظۡعِفُوۡا الَّذِیۡنَ اسۡتَکْبَرُوۡۤا اِنۡہٗ مَکۡدُ اللَّیۡلِ وَالنَّہَارِ اِذۡنَاۤ اَمۡدُوۡنَا اِنَّہٗ یُفۡکَرُ بِاَمۡلِہٖ وَیُفۡعَلُ لَہٗ اَشۡدُّ اَمۡرًا)۔ غرضیکہ اس میں بڑے بھگڑے ہوں گے۔ آخر الامر ان لیڈروں کے متبعین ان سے کہیں گے کہ چھوڑو اور سب باتوں کو۔ اب کچھ ایسی تدبیر کہ جس سے اس سزا میں کچھ کمی ہو جائے وہ ہم تو یہیں ختم ہو جائیں گے (فَقِیۡلَ الَّذِیۡنَ اسۡتَظۡعِفُوۡا الَّذِیۡنَ اِذَا کُنَّا لَکُمۡ نَبۡعًا فَاَنۡتُمۡ مُّغۡلَوۡنَ غَآۡۃً فَنُصِیۡبُا بَیۡنَ النَّاسِ)۔ وہ لیڈر کہیں گے کہ ہم خود تمہارے ساتھ پھنسے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہم تمہارے لئے کیا کر سکتے ہیں۔ یہاں لیڈر اور عامی میں کوئی فرق نہیں۔ اب کوئی کسی کے لئے کچھ

نہیں کہ سنا دِ قَالِ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا آتَانَا كُلُّ فَيْحًا... اب جینے چلانے سے کچھ حاصل نہیں۔ اب تو اس غلبہ کو جھیلنا ہی پڑے گا۔ اب گریز کی کوئی راہ نہیں (سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَحْزَنُنَا أَمْ ضَرَبْتُنَا مَالَنَا مِنْ مَخِصٍ بَيِّنٍ) اس وقت تمہارے مقابلہ میں ہماری پوزیشن اس لئے بڑی تھی کہ ہمارے پاس دولت زیادہ تھی اور قوت ہمارے ہاتھ میں تھی۔ لیکن تمہیں معلوم ہے کہ نہ تو ہمارا مال و دولت کسی کام آسکا ہے اور نہ ہی ہمارا وہ غلبہ اور اقتدار باقی رہا ہے (مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَّةٌ هَذِهِ عَنِّي سُلْطَانِيَّةٌ ۚ ۲۹-۳۸) جب انقلاب میں اڑنے والے اور پچے والے سر کے بل نیچے گر گئے ہیں تو ان کا جمع کردہ مال ان کے کسی کام نہیں آتا (مَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّدَ ۚ ۹۶)۔



یہ حالت ہوئی ان کی جو گرفتار ہونے کے بعد اپنے کئے کی سزا بھگت رہے ہوں گے۔ جن کی باری ابھی آنے والی ہوگی وہ انہیں دیکھ دیکھ کر کانپ رہے ہوں گے۔ وہ ہزار چاہیں گے کہ کہیں بھاگ کر چلے جائیں لیکن اس سے بچ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں ہوگی (وَذَا الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۙ) ان سے کہا جائے گا کہ تمہیں چند دنوں کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس مدت کے اندر اپنے جرائم کا اقبال کرو اور اس طرح خود ہی الگ نکل کر کھڑے ہو جاؤ (وَالْيَوْمَ مَرَأَتْهَا الْمُهْجِرَةُ ۙ ۲۹-۳۸) اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر ایک ہانکنے والے اور ایک نگرانی کرنے والے کے "جلد" میں تم بھی وہیں پہنچا دیے جاؤ گے جہاں دوسرے مجرم پہنچ چکے ہیں (وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۙ ۲۹-۳۸) یاد رکھو ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ ہو کر رہے گا۔ اب وہ وقت نہیں کہ قانون کی پکار ایک خالی دھکی بن کر رہ جایا کرتی تھی۔ اب ہر تنبیہ (WARNING) حقیقت ثابت بن کر سامنے آجائے گی۔ لیکن یہ کچھ دھاندلی سے نہیں ہوگا عین حق والصفات کے مطابق ہوگا (مَا يَنْتَظِرُ الْمُقُولُ لَدُنِّي وَمَا أَوَّلُ الْبَاطِلِ ۙ ۲۹-۳۸) تمہیں تمہارے کئے کی سزا ملے گی (إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۙ ۲۹-۳۸)۔

باقی رہے شریف آدمی سوان کے لئے ڈرنے اور گھبرانے کی کوئی بات نہیں (لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۙ ۲۹-۳۸)۔

قرآنی قوانین

للہ الحمد کہ پروفیسر صاحب کی تاز ترین تصنیف — قرآن کے قوانین — ملک میں بے حد مقبول ہو رہی ہے اور اس کی افادیت نکھر کر سامنے آرہی ہے۔ اس سے نظر آتا ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن جلد ختم ہو جائے گا۔ اگس آپ نے اسے ابھی تک حاصل نہیں کیا تو جلدی منگوا لیجئے۔

قیمت فی جلد (مجلد) بیسٹل روپے (علاوہ محصول ڈاک) طے کا پتہ *